محمد بن منصور کہتے ہیں کہ میں نے عبدِ صالح امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے خداوندِ عزّوجلّ کے اس قول(**قُلْ إِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ**)**اے رسولؐ! تم کہہ دو کہ میرے پروردگار نے تمام بدکاریوں کو خواہ وباطنی ہوں یا ظاہری حرام کر دیا ہے۔**(سورہ اعراف: 33) کے بارے میں دریافت کیا۔

امام علیہ السلام نے فرمایا قرآن کیلئے ایک ظاہر ہے اور ایک باطن۔ خداوند عالم نے جو کچھ قرآن میں حرام کر دیا ہے وہ اس کا ظاہر ہے اور اس کا باطن ظالم آئمہ ہیں۔ اسی طرح خدا نے جو کچھ قرآن میں حلال کر دیا ہے وہ اس کا ظاہر ہے اس کا باطن حق کے امام ہیں۔

امام جعفر صادق علیہ االسلام نے فرمایا ہم ہر اچھائی کی بنیاد ہیں اور تمام نیکیاں ہماری فرع ہیں اور نیکیوں

میں توحید، نماز، اور روزہ، غصّے کا پی جانا، گناہگار کو معاف کر دینا، فقیر پر رحم کرنا، ہمسایہ کا خیال رکھنا اور اہلِ فضل و کرم کی فضیلت کا اقرار کرنا شمار ہیں اور ہمارے دشمن ہر برائی کی جڑ ہیں اور تمام برائیاں اور قباحتیں ان کی فرع ہیں۔ جھوٹ، بخل، چغلخوری، قطع رحمی، سود خوری، یتیموں کا ناحق مال کھانا، خدا کی مقرر کردہ حدود سے تجاوز کرنا، بدکاریوں کا مرتکب ہونا، خواہ وہ ظاہر ہوں یا باطنی، زنا، چوری غرض ہر نوع کی برائی اور بدکاری کا سرچشمہ یہی لوگ ہیں۔

بناءبریں جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ وہ ہمارے ساتھ ہے لیکن ہمارے دشمنوں کی فروعات سے تعلق رکھتا ہے تو وہ جھوٹا ہے۔

(میزان الحکمت جلد 1 صفحہ 354)